REGD No. L.5259

۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

۸ صفر ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۶/۱۱ ۔ ۳ تبوک ۱۳۳۶ ہش ۔ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۵۷ء ۔ نمبر ۲۰۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ ستمبر ۔ ۳۱ اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب بارہ بجے محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو ضعف کا شدید دورہ ہوا۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بروقت تشریف لے آئے۔ ان کی طبی امداد سے اللہ تعالےٰ نے فضل کیا۔ اور حالت سدھر گئی۔ اس وقت سے زبان ٹھیک طور پر کام نہیں کرتی۔ گلے کی تکلیف میں کچھ افاقہ ہے۔ سانس بھی پھول جاتا ہے۔ نقاہت بہت زیادہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲ ستمبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت کل سارا دن بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ رات بھی آرام سے گزری۔ اصل مرض میں نسبتاً افاقہ ہے۔ اور کمزوری آہستہ آہستہ دور ہو رہی ہے۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا لاہور میں بعارضہ ذیابیطس بہت بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

وزیراعظم جناب سہروردی آج صبح کراچی سے لاہور پہنچ رہے ہیں

آپ مغربی پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا فضائی دورہ کر کے سیلاب کی صورت حال کا جائزہ لیں گے

کراچی ۲ ستمبر۔ وزیراعظم جناب حسین شہید سہروردی آج صبح ہوائی جہاز کے ذریعہ کراچی سے لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔ لاہور پہنچنے کے بعد آپ مغربی پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا فضائی دورہ کر کے سیلاب سے پیدا شدہ صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ اور اپنے مشاہدات کی روشنی میں امدادی انتظامات کو زیادہ موثر بنانے اور انہیں زیادہ وسیع کرنے کے بارہ میں ضروری احکامات جاری کریں گے۔ آپ سیالکوٹ گوجرانوالہ، گجرات، لاہور، مظفر گڑھ لائل پور، منٹگمری اور ملتان کے اضلاع پر پرواز کریں گے۔ بعض مرکزی حکومت کے افسران کے علاوہ مغربی پاکستان کے سیلاب کمشنر جناب اے۔ آر۔ صحری بھی اس دورے میں آپ کے ہمراہ ہوں گے۔

گنا منتری دل کی سپریم کونسل کا اجلاس

دل الگ جماعت کی حیثیت سے اپنا وجود قائم رکھے گا

ڈھاکہ ۲ ستمبر۔ کل یہاں گنا منتری دل کی سپریم کونسل کا اجلاس ہوا۔ جس میں نیشنل عوامی پارٹی میں شامل ہونے کے سوال پر غور کیا گیا۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق دل نے ایک الگ جماعت کی حیثیت سے اپنا وجود قائم رکھنے کا فیصلہ کیا ہے

عالمی بنک کا سالانہ اجلاس

واشنگٹن ۲ ستمبر۔ اس ماہ کی ۲۳ تاریخ کو یہاں عالمی بنک کا بارھواں سالانہ اجلاس ہو رہا ہے۔ اس میں امدادی پروگراموں کا جائزہ لینے کے علاوہ رکنیت کی نئی درخواستوں پر بھی غور کیا جائے گا۔ ملایا کی نئی آزاد مملکت بھی ان چھ امیدواروں میں شامل ہے جو بنک کے ممبر بننا چاہتے ہیں۔

— مغربی پاکستان کے نئے گورنر

جناب اختر حسین آج صبح اپنے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں

مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے جسٹس شبیر احمد حلف اٹھوانے کی رسم ادا کریں گے

لاہور ۲ ستمبر۔ مغربی پاکستان کے نئے گورنر جناب اختر حسین آج صبح گورنمنٹ ہاؤس میں اپنے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں۔ یہ رسم گورنمنٹ ہاؤس کے دربار ہال میں ادا کی جائے گی۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جسٹس شبیر احمد حلف اٹھانے کی رسم ادا کریں گے۔ ریڈیو پاکستان لاہور حلف اٹھانے کی رسم کا آنکھوں دیکھا حال نشر کر رہا ہے۔ جناب اختر حسین کراچی میں صدر سکندر مرزا سے بات چیت کرنے کے بعد کل کراچی سے لاہور پہونچ گئے تھے۔

موسم سرما میں انفلوئنزا کی ایک اور وبا پھیلنے کا امکان

ٹوکیو ۲ ستمبر۔ جاپان کی وزارت صحت کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ اس سال موسم سرما میں ایشیائی انفلوئنزا کی ایک اور وبا پھوٹ پڑنے کا امکان ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ موسم گرما میں جو وبا پھوٹی تھی۔ اس میں جاپان کے ۳۰ فیصدی باشندے مبتلا ہوئے تھے۔

— سیلون ۲ ستمبر۔ لنکا کی حکومت نے شیٹ لوہے کی برآمد سے پابندی ہٹا دی ہے۔

لائے ہنڈرسن بیروت سے استنبول پہنچ گئے

وزیراعظم ترکی سے طویل ملاقات

انقرہ ۲ ستمبر۔ مشرق وسطیٰ کے لئے امریکہ کے خاص ایلچی مسٹر لائے ہنڈرسن شام کی صورت حال کے متعلق مختلف عرب حکومتوں سے بات چیت کرنے کے بعد کل امریکہ واپس جاتے ہوئے بیروت سے استنبول پہونچ گئے۔ وہاں انہوں نے ترکی کے وزیراعظم جناب عدنان مندریز سے ملاقات کی۔ ملاقات کے وقت ترکی میں امریکہ کے سفیر بھی موجود تھے۔

جاپان اور چین کے درمیان تجارتی معاہدہ

ٹوکیو ۲ ستمبر۔ جاپان اور چین کے درمیان حال ہی میں ایک تجارتی سمجھوتہ پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس کے تحت دونوں ملک ۱۸ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کے سامان کا تبادلہ کریں گے۔

عام انتخابات کے بعد ہی ملک کو سیاسی استحکام حاصل ہو سکتا ہے

وزیر خوراک جناب دلدار احمد کا بیان

پشاور ۲ ستمبر۔ وزیر خوراک جناب دلدار احمد نے کل کراچی سے یہاں پہونچنے پر ایک بیان میں کہا کہ وزیراعظم جناب سہروردی اگلے سال عام انتخابات کرانے کے پروگرام کو آخری شکل دینے کی پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا عام انتخابات کے ذریعہ ہی ملک کو سیاسی استحکام حاصل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ بعض ممبران میں ایک پارٹی کو چھوڑ کر دوسری پارٹی میں شامل ہونے کا جو رجحان پایا جاتا ہے۔ عام انتخابات کے بعد صحیح نمائندے منتخب ہونے سے اس کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا مرکز کی مخلوط وزارت اور مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی حکومت پر حالیہ واقعات کا کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ جناب دلدار احمد روس کے دس روزہ سرکاری دورے پر ماسکو جا رہے ہیں۔ آج وہ موٹر کار کے ذریعہ پشاور سے کابل روانہ ہو جائیں گے۔ پھر وہاں سے ہوائی جہاز کے ذریعہ روس روانہ ہوں گے۔ مشرقی پاکستان کے وزیر خوراک جناب خیرات حسین اور چار زرعی ماہر بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ستمبر ۱۹۵۶ء

سیلاب

اس دفعہ جیسا کہ تمام متاثرہ علاقہ کے رہنے والوں کے تجربہ میں آیا ہے سیلاب کا زور پہلے سے زیادہ تھا۔ اگرچہ بعض مقامات پیش بندیوں کی وجہ سے اس کی تباہ کاریوں کا شکار ہونے سے بچ گئے ہیں۔ لیکن عام طور پر پہلے سیلابوں کی نسبت اس سے زیادہ بربادی۔ نقصانِ جان اور اناج وغیرہ کی تباہی ہوئی ہے۔ جہاں تک دریائے چناب کا تعلق ہے اور جو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے یہ سیلاب پہلے سیلابوں سے بہت بڑھا ہوا تھا اور جو تباہی اس دفعہ متاثرہ علاقوں میں چناب کی وجہ سے ہوئی ہے شاید ہی پہلے کبھی ہوئی ہو۔

ہماری بستی ربوہ اگرچہ محفوظ رہی ہے۔ لیکن ابھی تک یہ ایک جزیرہ بنا ہوا ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گذار ہیں نہ صرف اس لئے کہ اس نے ہمیں اس کی تباہ کاریوں سے بچایا بلکہ زیادہ تر اس لئے کہ اس نے اپنی حکمت سے اس بے آب و گیاہ سطح مرتفع کو آباد کرکے ملک کو ایک بہت بڑے خطرے سے جو بے پناہ سیلاب کی وجہ سے پیدا ہو گیا تھا محفوظ رکھا۔ اور ہمیں توفیق دی کہ ہم ملک و قوم کی کچھ خدمت کر سکیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے اللہ تعالےٰ کی مشیت سے ہی ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی یہ سنت بھی واضح ہے کہ وہ انہیں اسباب کو جو پہلے معلوم ہوتے ہیں۔ معجزانہ رنگ دے دیتا ہے۔

ربوہ سے اہم سڑک گذرتی ہے جو مغربی پاکستان کے شمال مغربی علاقہ کے ایک بہت بڑے حصہ کو باہم ملاتی ہے۔ چنیوٹ خود زیر آب ہو چکا تھا۔ پل کو سخت خطرہ لاحق ہو گیا تھا سرکاری مدد پہنچنا محال تھی اللہ تعالےٰ نے اہالی ربوہ کو توفیق دی کہ انہوں نے ہمت کرکے پل کو محفوظ کرلیا تفصیلات الفضل میں آ چکی ہیں۔

الغرض موجودہ سیلاب ملک کے لئے ایک بڑی آفت ہے۔ پچھلے سیلابوں کے متعلق جو موجودہ سیلاب کے مقابلہ میں کم تھے۔ "طوفان نوح" کے الفاظ اکثر استعمال ہوتے رہے ہیں موجودہ سیلاب پر تو ان الفاظ کا اطلاق اور بھی موزوں ہے۔

ان سیلابوں سے ہم دو نہایت اہم سبق سیکھ سکتے ہیں۔ ایک کا تعلق انسانی دانشوری سے ہے اور دوسرا سبق روحانیت سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیاوی دانشوری کے لحاظ سے تو یہ سبق ملتا ہے کہ یہ ہر وقت ممکن ہے کہ ملک کے اس حصہ میں سیلاب آئیں۔ اور تجربہ بتاتا ہے کہ باوجود بعض پیش بندیوں کے ہمارا ملک اس کی تباہ کاریوں سے محفوظ نہیں ہے اس سے واضح ہے کہ ہمیں اس طرف پہلے سے بہت زیادہ توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔ اور ایک بڑے پیمانہ پر ہمہ گیر اور مستقل منصوبہ تیار کرنا چاہیئے۔ اور یہ منصوبہ ایسا ہونا چاہیئے کہ جس میں ملک کا ہر شہری براہ راست دلچسپی لے۔ جو لوگ ہالینڈ کے حالات سے واقف ہیں جانتے ہیں کہ اہل ہالینڈ نے سمندر کے آگے بند باندھ رکھا ہے ظاہر ہے کہ ایسا کام صرف حکومت کی سعی سے سر انجام نہیں پا سکتا ہمارے ملک کو برساتی سیلابوں سے جو خطرہ آئے دن لگا رہتا ہے۔ وہ سمندر کے ملک میں گھس آنے کے خطرہ کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اس لئے اگر عقل و تدبیر کی حد تک ہم اپنے ملک کو اس خطرے سے محفوظ رکھنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں۔ تو ہالینڈ کی نسبت بھی زیادہ کامیابی ہو سکتی ہے۔

روحانی سبق جو ہم سیکھ سکتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ ہم ان غیر معمولی سیلابوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتباہ خیال کریں اور توبہ کریں اور تقوےٰ کی زندگی اختیار کریں۔ جہاں تک عقلی تدابیر کا تعلق ہے بے شک اللہ تعالےٰ نے عقل بھی ہمیں اپنی حفاظت کیلئے عطا فرمائی ہے۔ اور اس سے پورا پورا کام لینا ہمارا فرض ہے لیکن عقل خواہ کتنی بھی وسعت پذیر ہو جائے پھر بھی محدود ہی ہے۔ ہمارا ملک تو پسماندہ ملک کہلاتا ہے۔ امریکہ اور یورپ جو سائنس اور دیگر علوم و فنون میں ہم سے بہت آگے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنی پوری عقل خرچ کرکے پیش بندیاں کی ہوئی ہیں۔ سیلابوں کی یورش سے وہ بھی محفوظ نہیں۔ چنانچہ چند ہی سال ہوئے ہیں۔ کہ ہالینڈ میں بند ٹوٹ جانے سے سمندر ملک میں گھس آیا تھا۔

الغرض ایسے سیلاب بھی ہمارے گناہوں کی سزا ہیں اور جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے انتباہ ہیں اس کا سادہ ثبوت یہ ہے کہ ہم نے دیکھا ہے کہ جب سیلاب آتا ہے۔ تو انسانی فطرت اس کو عذاب الٰہی محسوس کرتی ہے اور بے اختیار دلوں سے دعائیں نکلنے لگتی ہیں اہل نفسیات خواہ کچھ کہیں۔ مگر اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے کہ بڑے بڑے دہریئے بھی اس وقت توبہ کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

دوسرا ثبوت یہ ہے۔ کہ جو پیش بندیاں ہم کرتے ہیں بعد میں کوئی نہ کوئی ایسا سیلاب آتا ہے۔ کہ ہماری تمام پیشبندیاں اسکے سامنے ہیچ ہو کر رہ جاتی ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ایسا بالا ہاتھ ہے جو یہاں کام کر رہا ہے

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان کیلئے ۶-۷ اور ۸ ر اکتوبر ۱۹۵۶ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز ہند ربوہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

احمدیہ مشن سیلون کی کامیاب تبلیغی سرگرمیاں — وسیع پیمانے پر اسلامی لٹریچر کی اشاعت

— احمدیہ مشن کے لئے شاندار عمارت کی تعمیر

— لائبریری اور ریڈنگ روم کا قیام

— غیر مسلم حلقوں میں اسلام کی طرف بڑھتا ہوا رجحان

— از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مولوی فاضل انچارج احمدیہ مشن سیلون بتوسط وکالت تبشیر ربوہ —

گزشتہ سال "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے سنہلی ترجمہ کی افتتاحی مجلس (جس میں سیلون کے وزیر ڈاکخانہ جات وریڈیو شامل تھے) نے احمدیہ مسلم مشن کے کام کی بڑے وسیع پیمانے پر اشاعت کر دی تھی۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ملک میں کوئی حلقہ بھی ایسا نہ تھا جو جماعت احمدیہ کے اس شاندار کارنامے کا مداح نہ ہو۔ پھر جب حضرت اقدس کی منشاء مبارک کے مطابق جنوری ۱۹۵۷ء سے ہمارے اخبار The message (جو انگریزی اور تامل زبان میں شائع ہوتا ہے) کا سنہلی زبان کا ایڈیشن شروع ہوا تو پریس اور عوام نے ہماری مزید حوصلہ افزائی فرمائی مسلمان لیڈر تو حیران تھے۔ کہ جو کام یہاں کے ۵ لاکھ مسلمان سینکڑوں سالوں میں شروع نہ کر سکے۔ احمدیہ مسلم مشن نے چند دنوں میں اس کو کس طرح سرانجام دے دیا۔ غیر مسلموں نے بھی خوشی کا اظہار کیا۔ کیونکہ اب ان کو ان کی زبان میں اسلام کے متعلق معلومات بہم پہونچانے والا آرگن مل گیا تھا۔ ہمارے اس اخبار نے گزشتہ سات ماہ میں بعض اہم قومی معاملات میں بھی مضامین شائع کئے۔ جن کو عام و خاص نے پسند کیا۔ اخبار کا ایک حصہ سیرت النبی کے لئے وقف تھا۔ اور ایک حصہ اسلام کے بنیادی اصول و احکام (ایمان اور عمل کے ارکان) پر مشتمل رہا۔ گزشتہ دنوں عیسائیوں اور بدھوں میں حضرت مریم کے متعلق ایک بحث چل رہی تھی۔ جس میں گورنمنٹ کو بھی دخل دینا پڑا۔ اس کے متعلق ہم نے قرآنی نظریہ پیش کیا۔ کہ حضرت مریم پاک دامن خاتون تھیں۔ اور حضرت عیسےٰ بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اور بن باپ پیدائش کا امکان آجکل کے سائنسدانوں نے بھی تسلیم کر لیا ہے۔ حضرت المصلح الموعود کی ایک نشری تقریر "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں"۔ کا مکمل ترجمہ شائع ہوا۔ ساتھ ہی حضور کی فوٹو بھی تھی۔ پھر یہاں آجکل ایک نئے ناچ کا رواج چل پڑا ہے۔ جو بہت ہی مضر صحت و اخلاق ہے۔ اس کے متعلق ایک مضمون لکھا گیا۔ ختنہ کی رسم کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی تھیں اس کے متعلق ایک تفصیلی مضمون اس ماہ کے اخبار میں دیا ہے۔ مختصر یہ کہ اس اخبار کو عوام میں مقبول بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی۔ اور خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے ہماری اس کوشش کو کامیاب بنایا۔ کئی اخباروں نے اس پر ریویو کیا۔ مثال کے طور پر یہاں کے سب سے اہم روزنامہ (سنہلی) کی رائے درج کی جاتی ہے۔ اخبار Dinamina ۲۲ جنوری ۵۷ء کی اشاعت میں لکھتا ہے۔ جنوری ۱۹۵۷ء میں سنہلی زبان میں پہلے اسلامی اخبار کا اجرا ہو گیا ہے۔ اس کے چار صفحات پر بیش قیمت مضامین میں سے قابل ذکر یہ ہیں۔

(۱) مسلمانوں کا سنہلی قوم سے پرانا تعلق (۲) سیرت اور تعلیم آنحضرت صلعم پر مضمون کا پہلا نمبر (۳) وزیر اعظم اور وزیر تعلیم کے خاص پیغامات۔

اب جبکہ (سنہلی کے سرکاری زبان بن جانے کے بعد) مسلمانوں میں سنہلی زبان کو سیکھنے کا شوق پیدا ہو رہا ہے۔ اس قسم کے اخبار کا اجرا نہایت ضروری اور مبارک ہے۔

یہ اخبار ماہانہ ہے۔ اور اگر اس کے صفحات زیادہ کر کے رسالہ کی شکل دی جائے۔ اور طباعت کو ذرا بہتر بنا دیا جائے۔ تو کوئی شک نہیں کہ یہ اخبار مسلمانوں اور سنہلی لوگوں میں تعلقات بڑھانے کا موجب ہو گا۔ اور مسلمانوں کو سنہلی زبان کے سیکھنے میں مدد دے گا۔

اللہ تعالےٰ کا یہ محض فضل ہے کہ اب بہت سے مسلمان اس اخبار کے ذریعہ سے تبلیغ اسلام کر رہے ہیں۔ اور غیر مسلم خصوصاً بدھ مت والے بھی اس کو استحسان کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور دوسری طرف یہ اخبار مسلمانوں کے سرکاری زبان سنہلی کے سیکھنے کی طرف ترغیب دلا رہا ہے۔ اب تک سنہلی میں اسلامی لٹریچر نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان اس زبان کو سیکھنے سے ڈرتے تھے۔ کہ کہیں انہیں اسلام سے ہی ہاتھ دھونے پڑ جائیں۔ اب تک ہماری جماعت نے مندرجہ ذیل اہم لٹریچر سنہلی زبان میں چھپا کر دیا ہے۔

(۱) ترجمہ قرآن مجید کا کام سنہلی زبان میں شروع ہو چکا ہے۔ اور دو سورتوں کا ترجمہ پاکٹ سائز پر چھپ کر شائع ہو چکا ہے۔ جلد ہی پہلے پارہ کا ترجمہ شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ سورۃ فاتحہ ۵ ہزار اور سورۃ یٰسین ۲ ہزار کی تعداد میں شائع ہوئی۔

(۲) حدیث۔ اس ملک کی ضروریات کے مطابق احادیث النبی صلعم میں سے ۴۰ اہم حدیثیں انتخاب کر کے پاکٹ سائز پر انگریزی اور سنہلی میں شائع ہو چکی ہیں۔ اس کی دو ہزار کاپیاں شائع ہوئیں۔

۳۔ سیرۃ النبی صلعم۔ اس موضوع پر حضرت امیر المومنین المصلح الموعود کا جامع لیکچر "ہمارے رسول" کا ترجمہ شائع ہو کر تقریباً نصف تقسیم ہو گیا ہے۔ کل ۵ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا تھا۔

۴۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ اس معرکۃ الآراء کتاب کا ترجمہ شاندار رنگ میں ۲۵۰ صفحات پر مشتمل شائع ہو کر تقسیم ہو رہا ہے۔ یہ بھی ۵ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ہے۔

۵۔ اسلامی ریڈرز۔ گورنمنٹ مسلم سکول سینکڑوں کی تعداد میں ہیں جن کے سارے طلباء اب سنہلی زبان بھی پڑھ رہے ہیں۔ ان کے لئے آسان اور موزوں رنگ میں سنہلی زبان کے سکول ریڈرز تیار کئے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے اسلامی معلومات بھی بچپن سے ہی بچوں کے دلوں میں گھر کر جائیں گی۔

اس کا پہلا نمبر دو ہزار کی تعداد میں جنوری میں شائع ہو کر ختم ہو چکا ہے۔ اس کا دوسرا ایڈیشن نظرثانی کے بعد طباعت کے لئے

احباب جماعت کے لئے ایک ضروری اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم کا جو اردو ترجمہ فرمایا ہے۔ وہ مختصر تفسیر کے ساتھ عنقریب شائع ہو رہا ہے ؞

چونکہ یہ ترجمہ تھوڑی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے جماعتوں کو فوری طور پر اپنے لئے کاپیاں ریزرو کروا لینی چاہئیں۔ ایک کاپی کی قیمت ۱۶ روپے رکھی گئی ہے۔ جماعتوں کو اس کے متعلق علیحدہ بھی اطلاع بھجوائی جا چکی ہے۔ اگر دوستوں کی طرف سے فوری طور پر جواب نہ آیا۔ تو ممکن ہے انہیں اس علمی خزانہ سے محروم رہنا پڑے۔

تمام اطلاعات سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں براہ راست آنی چاہئیں ؞

تیار ہے۔ علاوہ ازیں دوسری۔ تیسری اور چوتھی کتاب بھی تیار ہو کر طباعت کے لئے جا رہی ہیں۔ ان کتب کی ہر سال ہزاروں کی تعداد میں ضرورت ہے۔ کئی ایک اہم پروگرام مد نظر ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آہستہ آہستہ مکمل ہوتے جائیں گے۔ ان کتب کا کاغذ عمدہ سفید ہے اور طباعت اور جلد سازی عمدہ اور خوشنما ہے۔ جس کی وجہ سے یہ لٹریچر غیر مسلموں کے دلوں میں گھر کر رہا ہے۔

اس سلسلے میں ہمارے لئے تاحال بہت سی مشکلات ہیں۔ جن کا ازالہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے سب دوستوں کی خدمت میں درخواست دعا عرض ہے۔

مشرقی صوبہ میں تبلیغ

اللہ تعالیٰ نے ۱۹۵۵ء سے سیلون کے مشرقی صوبہ میں (جہاں مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد آباد ہے اور یہاں حکومت ایک آبپاشی کی سکیم کے مطابق سنہلی لوگوں کو آباد کر رہی ہے) احمدیہ مشن قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ وہاں کے انچارج مولوی محمد شمیم صاحب سیلونی ہیں۔ جو بہت سے دینی مدارس کے فارغ التحصیل ایک بڑے غیر احمدی عالم تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انکو جنگ عظیم کے دوران میں قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی اور ہجرت کے بعد دو سال قادیان میں درویشی کی زندگی بسر کر کے روحانی تربیت بھی حاصل کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی کہ ہم نے وہاں کا مشن شروع کرنے سے پہلے ایک قطعہ زمین خرید لیا۔ جس میں ایک کچا کمرہ بھی تعمیر کر لیا گیا تھا۔ گو اس پر جماعت کا کافی روپیہ صرف ہو گیا مگر اطمینان رہا کیونکہ وہی لوگ جو پہلے جگہ خریدنے میں مدد کر رہے تھے بعد میں مخالف ہو گئے اور ان کی طرف سے گذشتہ دو سالوں میں ہر قسم کی تکالیف دی جاتی رہی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے احمدیہ مشن کو دن بدن مضبوط سے مضبوط تر کر رہا ہے۔ امسال وہاں کی کچی عمارت کو شاندار رنگ پختہ میں مشن ہاؤس بنا دیا گیا ہے۔ ریڈنگ روم اور لائبریری کے لئے موزوں جگہ میسر ہے۔ اور اب سارا دن نوجوان آتے اور کتب کا مطالعہ اور سوال و جواب کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔ اور اب دشمن پریشان ہے کہ احمدیہ مشن کی شاندار بلڈنگ (جو اس شاہراہ عام پر اپنی قسم کی واحد بلڈنگ ہے) وہاں احمدیت کی ترقی کا باعث ہوگا۔ اس بلڈنگ کو بنانے کے لئے لوہے کے دروازے اور کھڑکیاں کولمبو سے وہاں پہنچائے گئے اور برادرم مبارک احمد صاحب نے وہاں کئی دن رہ کر اس کام کو تکمیل تک پہنچایا۔ اور اس کام پر لوکل جماعت کا کافی روپیہ صرف ہوا۔

اسی دوران میں وہاں کے مقامی احمدی ہمارے مولوی صاحب محترم کی قیادت میں نماز ادا کرنے کے لئے جمع تھے کہ غیر احمدی علماء نے اکٹھے ہو کر حملہ کر دیا۔ وہاں کی دو چار احمدی عورتوں نے غیر معمولی طور پر دلیری دکھائی۔ جس کی وجہ سے علماء کو ناکام و خاسر لوٹنا پڑا۔ اس موقعہ پر مرکزی جماعت کی طرف سے باقاعدہ کارروائی ہونے پر پولیس کی طرف سے مقدمہ ہوا۔ اور غیر احمدی علماء کو احمدی مبلغ اور دوستوں سے بھری کورٹ میں معافی مانگنی پڑی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب سارے مشرقی صوبہ میں احمدیت کا چرچا زوروں پر ہے۔ اور نوجوان خصوصیت سے احمدیت کی طرف متوجہ ہیں۔

کولمبو میں احمدیہ مسجد اور مشن ہاؤس

بہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ کولمبو میں ۱۹۱۵ء سے جب کہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ماریشس جاتے ہوئے چند ماہ یہاں ٹھہرے تھے باقاعدہ جماعت ہے جو اس زمانہ میں بھی ہفتہ وار تامل اور انگریزی اخبار The Message چلاتی تھی۔ ان کا مرکز کولمبو کی اہم شاہراہ پر ایک چھوٹا سا کمرہ ہوتا تھا جو ۲۵ فٹ لمبا اور صرف بارہ فٹ چوڑا ہے۔ اس میں ان کا رستی پریس تھا جس میں اخبار چھپتا تھا۔ یہی ہیں نمازوں اور درس کا انتظام ہوتا تھا اور کارکنان جماعت میں سے اکثر کا مسکن بھی وہی ہوتا تھا۔ اور کچھ عرصہ میں انہوں نے یہی جگہ انجمن کی ضروریات کے لئے خرید لی تھی۔ وقت گزرتا گیا۔ اور جماعت کی وسعت کے ساتھ جگہ کی وسعت کی کوشش ہوتی رہی مگر نمایاں کامیابی نہ ہو سکی۔ تحریک جدید کے ماتحت جب ۱۹۵۱ء میں نیا مشن کھلا۔ تو کولمبو میں ایک نیا مکان کرایہ پر لے کر کام وسیع پیمانہ پر شروع ہوا۔ اور مستقل جگہ کے حصول کے لئے کوشش جاری رہی۔ ہماری جماعت محترمی برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ کو نہیں بھلا سکتی جن کی آمد پر اپریل ۱۹۵۲ء میں "کولمبو مسجد فنڈ" کا اجرا ہوا تھا۔ اور ۱۹۵۴ء میں محترمی سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے اس سکیم پر عملدرآمد کروایا اور ایک دن میں نو دس ہزار روپیہ جمع کروا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں بھائیوں کو اپنی برکات سے نوازے آمین۔ آہستہ آہستہ روپیہ جمع کرنے کے ساتھ ہم موزوں جگہ کی تلاش میں لگے رہے۔ اسی دوران میں انجمن احمدیہ کولمبو کی عمارت کی مرمت کرنے کا بھی موقعہ مل گیا اور اس کو Modern بلڈنگ بنا دیا گیا۔ اس کی مرمت پر تقریباً دو ہزار روپیہ خرچ ہو گیا۔ ہم نے بہت سا کام اپنے ہاتھوں سے بھی کیا۔ اور اب یہ چھوٹا سا آفس ہر شخص کے لئے کشش کا موجب بن گیا ہے۔

ان اثنا میں اللہ تعالیٰ نے مشن ہاؤس اور مسجد کے لئے ایک نہایت ہی موزوں جگہ عطا فرما دی۔ جو کولمبو کے وسطی علاقہ میں سب سے اہم ریلوے اسٹیشن کے بالکل قریب ہے۔ وہاں آمد و رفت کا سلسلہ ہر طرف سے ہے۔ سکول اور کالج بھی چاروں طرف ہیں۔ عمارت کا ایک حصہ سہ منزلہ بھی ہے۔ اس میں پانی۔ بجلی اور فلش سسٹم کی سہولتیں ہیں اور مالک مکان نے جو ایک سنہلی دوست ہے نہایت ہی سستے داموں پر مسجد کے لئے دے دی ہے۔ اور پھر اس رقم کی ادائیگی کے لئے نہایت موزوں شرائط ہیں جس کی وجہ سے وہ عمارت ہم نے خرید لی ہے۔ ۴ر اگست ۱۹۵۷ء کا دن جماعت احمدیہ سیلون کی تاریخ میں یادگار رہے گا جب کہ اس بلڈنگ کے انتقال رجسٹری کا کام مکمل ہوا کل قیمت ۴۲ ہزار روپے ہیں سے ۲۷ ہزار روپیہ کی ادائیگی ہو چکی ہے جو سیلون کی نہایت ہی غریب جماعت نے بمشکل ادا کئے ہیں۔ باقی ۱۵ ہزار آہستہ آہستہ ادا کرنا ہے اور کھلی جگہ پر مسجد کی عمارت بھی بنانی ہے۔ جس پر تقریباً بیس ہزار روپے خرچ آئے گا گویا اس سکیم کی تکمیل کے لئے ۳۵ ہزار روپے کی مزید ضرورت ہے۔

ہم شکرگزار ہیں کہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے ازراہ نوازش سیلون کی جماعت کو اس اہم ضرورت کے پیش نظر بیرونی جماعتوں سے ۲۰ ہزار روپیہ جمع کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

(خط ۷۴۴۷ وکالت مال ۹ر مئی ۱۹۵۷ء)

اور پھر جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کے موقعہ پر ہماری درخواست پر احباب کو یاد دہانی بھی کروائی کہ کولمبو کی جماعت مختصر ہے۔ اور عمارتوں کی قیمتیں زیادہ ہیں۔ اس لئے دوست کولمبو میں احمدیہ مسجد کے قیام کے لئے مالی امداد کریں۔ لہٰذا احمدیہ جماعتیں اور ان کے عہدیداران حضور کی تحریک کے مطابق ہماری ہر ممکن مالی مدد فرمائیں تاکہ سیلون جو اب بین الاقوامی دنیا میں اہم پوزیشن حاصل کر رہا ہے یہاں بھی اسلام کی ترقی اور ترویج کے سامان احمدیہ مشن اور مسجد کے ذریعہ سے مکمل کر دیئے جائیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں جس نے یہاں کی جماعت کی دیرینہ خواہش کو پورا کرنے کے سامان غیب سے پیدا فرما دیئے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ آئندہ بھی اس جماعت کے ذریعہ سے اسلام کی ترقیات کے سامان ہوتے رہیں۔

اہل سیلون کے نمائندہ کی کامیاب مراجعت

(پہلا سیلونی مشنری)

اہل سیلون کو یہ فخر حاصل رہا ہے۔ کہ مرکز کے قرب میں رہنے کی وجہ سے اس کے افراد مرکز کو دیکھ چکے ہیں۔ اور بہت سے طلبہ بھی قادیان جاتے رہے ہیں۔ مگر اکثر زبان اور دیگر مشکلات کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جماعت سیلون کی کوششیں آخر بار آور ثابت ہوئیں۔ اور اب ان کا ایک نمائندہ ۱۷ سال تک دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انکے پاس ۲۰ر جولائی ۱۹۵۷ء کو پہنچ چکا ہے جناب مولوی عبد الرحمٰن صاحب (سیلونی) فاضل شاہد پہلے سیلونی ہیں۔ جن کو پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل اور جامعۃ المبشرین ربوہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کرنے میں کامیابی ہوئی ہے۔ اور اب تحریک جدید کے ماتحت وہ مبلغ بن کر انہیں اپنے وطن پہنچ چکے ہیں۔ ان کی آمد کی خبر لوکل روزناموں سے نمایاں حروف میں شائع ہوئی مثلاً "سیلون ڈیلی نیوز" جو انگریزی کا اخبار ہے۔ اور جس کی روزانہ اشاعت نصف لاکھ کے قریب ہے نے لکھا:-

"پاکستان سے مشنری"

مولوی ایس عبد الرحمٰن صاحب ایچ اے۔ شاہد پاکستان سے "وکٹوریہ" نامی جہاز پر کل کولمبو پہنچ رہے ہیں۔ وہ پاکستان میں کئی سال دینیات کی تعلیم حاصل کرنے میں مصروف رہے۔ ان کا اصلی وطن درگاہ ٹاؤن (سیلون) ہے اور وہ پہلے قادیان پھر ربوہ جو کہ جماعت احمدیہ کا بین الاقوامی مرکز ہے میں تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انہوں نے جامعۃ المبشرین ربوہ میں تعلیم جاری رکھی۔ جہاں کہ دنیا بھر سے طلبہ اسلامی تعلیم کے لئے آتے ہیں۔ انہوں نے وہاں سے تکمیل تعلیم پر شاہد کی ڈگری حاصل کی ہے جماعت احمدیہ کی سیلونی برانچ ان کو اتوار کے دن اپنی نئی لائبریری واقعہ 38 ..... Road کولمبو میں ان کے سیلون میں بحیثیت مشنری مقرر ہونے پر خوش آمدید پیش کرے گی (۱۹ر جولائی ۱۹۵۷ء)

اللہ تعالیٰ ان کی آمد کو ہمارے لئے مبارک کرے اور ہر رنگ میں جماعت کی ترقی کا باعث بنا دے۔ آمین

مشن کے دوسرے تبلیغی اور تربیتی پروگرام حسب سابق جاری رہے۔ بالآخر احباب کرام سے پُر زور درخواست کرتا ہوں کہ ہماری کامیابی کیلئے دعا کرتے رہا کریں۔ ہم کمزور ہیں اور ہمارے تبلیغ کاموں کو صرف اللہ تعالیٰ ہی پورا کرنے کی توفیق دے سکتا ہے۔

ڈاکٹر غلام محمد صاحب کی ایک خواب کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فیصلہ

(از میاں عبد القیوم صاحب ــ بنوں)

چند دن ہوئے ڈاکٹر غلام صاحب! پریذیڈنٹ غیر مبائعین نے اپنا ایک خواب شائع کیا ہے جس میں انہوں نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر (نعوذ باللہ) حملہ کرتے دیکھا ہے۔ اس خواب سے انہوں نے بڑے زور سے یہ استدلال سے کیا ہے کہ گویا نعوذ باللہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کے برخلاف ہیں۔

اس استدلال کی بنیاد چونکہ ایک خواب پر رکھی گئی ہے اس لئے ہم اس زمانہ کے حکم و عدل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف رجوع کرتے ہیں حضور اپنی کتاب تتمہ حقیقۃ الوحی میں بابو الٰہی بخش صاحب اکونٹنٹ کا ذکر فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"پس جس پر کوئی کلام نازل ہو جب تک تین علامتیں اس میں نہ پائی جائیں اس کو خدا کا کلام کہنا اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنا ہے۔

اول وہ کلام قرآن شریف سے مخالف اور معارض نہ ہو مگر یہ علامت بغیر تیسری علامت کے جو ذیل میں لکھی جائے گی ناقص ہے بلکہ اگر تیسری علامت نہ ہو تو محض اس علامت سے کچھ بھی ثابت نہیں ہو سکتا۔

دوم وہ کلام ایسے شخص پر نازل ہو جس کا تزکیہ نفس بخوبی ہو چکا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیسری علامت ملہم صادق کی یہ ہے کہ جس الہام کو وہ خدا کی طرف منسوب کرتا ہے۔ خدا کے متواتر افعال اس پر گواہی دیں یعنی اس قدر اس کی تائید میں نشانات ظاہر ہوں کہ عقل سلیم اس بات کو ممتنع سمجھے کہ باوجود اس قدر نشانوں کے پھر بھی وہ خدا کا کلام نہیں اور یہ علامت درحقیقت تمام علامتوں سے بڑھ کر ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن تیسری علامت کہ الہام وحی کے ساتھ جو ایک قول ہے اس کے ساتھ خدا کا ایک فعل بھی ہو یہ ایسی کامل علامت ہے جو کوئی اس کو توڑ نہیں سکتا یہی علامت ہے جس سے خدا کے سچے نبی جھوٹوں پر غالب آتے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔ مگر افسوس کہ دنیا میں بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں کہ اس بلا میں پھنس جاتے ہیں کہ کوئی حدیث النفس یا شیطانی وسوسہ ان کو پیش آجاتا ہے تو اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ لیتے ہیں۔"

(نشان نمبر ۱۹۸ تتمہ حقیقت الوحی)

اوپر کی عبارت سے واضح ہے کہ جب تک تیسری شرط یعنی خدا کی متواتر تائید حاصل نہ ہو کوئی الہام (خواب بھی اسی زمرہ میں آجاتی ہے) یقینی طور پر خدا کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ اس اصول کے تحت ہم ڈاکٹر صاحب کی خواب کو پرکھتے ہیں جس سے مسئلہ خود بخود حل ہو جاتا ہے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱۹۱۴ء سے اپنے الہام و کشوف و خوابیں بیان کر رہے ہیں اور آج تک وہ پیش ہو رہے ہیں۔ اس ۴۳ سال کے عرصہ میں ہم نے اپنی آنکھوں سے ان الہامات کو پورا ہوتے دیکھا ہے۔ ان میں سے بہت سے ایسے بھی ہیں۔ جن کے خود ڈاکٹر صاحب بھی گواہ ہوں گے۔ کیا انہیں "یمزقنھم" والا الہام بھول گیا ہے۔ اور پھر کیا وہ بھول گئے ہیں کہ اس الہام کے شائع ہونے کے معاً بعد ہی خدا نے آپ لوگوں کی جماعت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا شروع کر دیا اور جماعت کا کافی حصہ جو اس الہام سے پہلے آپ کے ساتھ تھا افتاں و خیزاں اس ۲۵ سالہ بچہ کے قدموں پر آن گرا۔ کیا یہ الہام خدا کی زبردست تائید کا نشان نہیں اور یہ ایک نشان نہیں بلکہ ہزاروں ہزار نشانوں کا مجموعہ ہے۔ کیونکہ جو شخص بھی آپ کے ہاتھوں سے نکل کر مصلح موعود کے قدموں میں پہنچتا ہے وہ اپنے فعل سے اس الہام کے پورا ہونے کا اعلان کرتا ہے۔

پھر اس جنگ عظیم میں ۴۲ جہاز والا الہام۔ قادیان سے احمدیوں کا صحیح و سلامت بچا کر ایک جگہ مرکز میں جمع کر دینے کا اعلان وغیرھم اور پھر ان سب کی تائید میں اللہ تعالیٰ کا مویدانہ رنگ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حضرت مصلح موعود جس بات کو خدا کی طرف منسوب فرماتے ہیں واقعی وہ خدا کی ہی ہے۔ اور پھر معلوم ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ کو بھی بھول گئے ہیں۔ جلسہ ۱۹۵۳ء میں اسی وقت حضور نے دیا۔ جب کہ احمدیوں پر زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ ہو گئی تھی۔ حضور نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مدد کرنی ہے اس آواز کے ساتھ ہی واقعی خدا مدد کے لئے بھاگ کر آ گیا۔ اور ساری دنیا نے اس کا مشاہدہ کیا۔

کیا ڈاکٹر صاحب بھی ایسے واقعات پیش کر سکتے ہیں کیا وہ غیب اور خدا کی نصرت سے خبر شدہ کوئی ایک نشان بھی پیش کر سکتے ہیں۔ جس کی تائید میں ہزاروں ہزار لوگ گواہ ہوں۔ اگر نہیں تو آپ کی یہ خواب بھی اسی زمرہ میں گنی جائے گی۔ جس زمرہ میں خدا کے ملہمین کے مخالفوں کی خوابیں گنی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب! اپنے خواب کے ثبوت میں خدائے قادر کی تائید پیش کیجئے۔ ایک ۲۵ سالہ بچہ کے مقابل آپ کے تمام تجربہ کار عمائدین تھے۔ آپ کے بزرگوں کی مخالفتیں اور سازشیں کمال درجہ تک پہنچی ہوئی تھیں اگر خدا کی تائید ساتھ نہ ہوتی تو وہ ۲۵ سالہ بچہ کیسے کامیاب ہو جاتا۔ اب بھی ان نفسانی اور زمینی باتوں سے کچھ نہیں بنے گا۔ اپنے ساتھ خدا کی تائید پیش کریں۔ ورنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فیصلہ کے مطابق ہم مجبور ہوں گے کہ کہیں کہ یا تو یہ خواب شیطانی ہے۔ اور یا کچھ نفسانی ہے۔

سیلاب کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ کی امدادی مساعی

دن بھر خدام خطرہ میں گھرے ہوئے اشخاص اور ان کے سامان کو محفوظ مقامات تک پہنچاتے رہے

(از مکرم جمیل الرحمٰن صاحب خلیل معتمد مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ)

مورخہ ۲۷/۸ کو رات کے دس بجے کے قریب چنیوٹ میں سیلاب کا پانی داخل ہونا شروع ہوا۔ اور صبح چار بجے کے قریب پانی نے تمام شہر کو گھیر لیا۔ خدام رات بھر مختلف مقامات پر لوگوں کو خطرہ سے آگاہ کرتے رہے۔ اور جو خطرے میں تھے۔ ان کی مدد کرتے رہے۔

دوسرے دن ۲۸/۸ سات بجے کے قریب شہر کے نشیبی محلوں میں پانی بڑی سرعت سے چڑھنے لگا۔ باہر کے محلوں میں تو لوگ بری طرح گھر گئے۔ خدام ایسے لوگوں کی حتی الامکان مدد کرتے رہے۔ اور ان کو اور ان کے سامان کو محفوظ مقامات پر پہنچاتے رہے

چونکہ سیلاب کا خطرہ اچانک پیدا ہو گیا تھا۔ اور پانی بھی اچانک شہر میں داخل ہونا شروع ہوا۔ اس لئے ہم کشتی وغیرہ کا انتظام نہ کر سکے۔ لیکن پھر بھی ہم نے شہتیروں کو رسوں سے باندھ کر ایک عارضی سی کشتی بنائی۔ اور اس کے ذریعہ شام تک لوگوں کو جن میں مریض۔ عورتیں اور بچے شامل تھے۔ نکالتے رہے۔ اور لوگوں کی خدمت کرتے رہے

اب اگرچہ سیلاب تو خدا کے فضل سے ختم ہو چکا ہے۔ لیکن اب ملیریا وغیرہ کا خطرہ ہے۔ اس لئے ہم کونین وغیرہ کی تقسیم اور سیلاب زدہ مکانات کی مرمت کرنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بے لوث رنگ میں خدمت خلق کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ولادت

میرے بھائی عزیزم محمد سعید احمد صاحب کو مورخہ ۱۳/۸ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کا پوتا ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کی دعا فرمائیں۔

صالحہ فاطمہ از ربوہ

محلہ دار الیمن

خُدام الاحمدیہ کے وجود کی اہمیّت

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں "خدام الاحمدیہ جیسی جماعت کا وجود ایک نہایت ہی ضروری اور اہم کام ہے۔ اور نوجوانوں کی درستی اور اصلاح اور ان کا نیک کاموں میں تسلسل ایک ایسی بات ہے۔ جسے کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا"

(شعبہ تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

بعض احباب اعلان ولادت شائع کرنے کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ لیکن ان کی اُجرت اشاعت ساتھ نہیں بھیجتے۔ لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جب کبھی ایسے اعلانات الفضل میں شائع کرنے کے لئے بھجوائیں تو ان کے ساتھ ہی ان کی اجرت بھی -/۲ روپے فی اعلان بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیا کریں۔ تا ان کے اعلان کی اشاعت میں تاخیر نہ ہوا کرے۔

(مینجر الفضل)

اعانت الفضل

۱۔ محترمہ والدہ صاحبہ عبدالباسط خان صاحب گوجرانوالہ نے اپنے بڑے لڑکے عبدالباسط صاحب کی شادی کی خوشی میں مبلغ دس روپے برائے اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاہا اللہ احسن الجزاء۔

ان کی طرف سے مستحق طالبان الفضل کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیئے گئے ہیں۔

۲۔ سید محمد میاں سلیم صاحب ڈویژنل اکاؤنٹنٹ لورالائی (سابق بلوچستان) نے اپنی دختر سیدہ صغریٰ بانو کی کامیابی پر مبلغ -/۵ روپے برائے اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

سالانہ اجتماع خُدام الاحمدیہ اور گوشوارہ

گذشتہ سالانہ اجتماع کی طرح اس سال بھی گوشوارہ تیار کیا جا رہا ہے۔ جس میں جملہ مجالس کے مندرجہ ذیل چندہ جات کی وصولی کی ۳۱ر اگست ۵۷ء تک کی پوزیشن دکھائی جائیگی لہٰذا اُمید کی جاتی ہے۔ کہ جملہ مجالس کے عہدیدار اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ بقایا جات صاف کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

فاستبقوا الخیرات (۱۰ ستمبر تک مرکز میں موصول ہونیوالی رقوم اس میں شمار کر لی جائینگی)

۱۔ چندہ مجلس ۴۔ چندہ ریزرو فنڈ

۲۔ " تعمیر دفتر ۵۔ " سالانہ اجتماع

۳۔ " خدمت خلق

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خُدام الاحمدیہ کا نوماہی جائزہ
اور
مجلس خانیوال

مجالس خدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کی وصولی کا جو نوماہی جائزہ الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اس میں سہواً خانیوال کی مجلس کا نام رہ گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ مجلس خانیوال نے سال رواں ۵۷-۱۹۵۶ء کے نوماہی جائزہ میں چندہ مجلس کا حصہ مرکز سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے جملہ ارکان کو جزائے خیر دے۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

۲۶-۲۷۔ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ و ہفتہ کو ہو رہا ہے

مجلس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال سالانہ اجتماع ۲۶-۲۷ر اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ و ہفتہ ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر ہر مجلس کے نمائندگان کی شمولیت لازمی ہے۔ تمام مجالس اپنے اپنے نمائندگان کے نام مرکزی دفتر میں جلد بھجوا دیں۔

سالانہ شوریٰ میں پیش ہونے والے امور مقامی مجلس انصار اللہ میں پیش کرنے کے بعد ۳۰ر ستمبر ۱۹۵۷ء تک تجاویز بھجوائی جاسکتی ہیں

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں نمائندگان

کی شمولیت مندرجہ ذیل نسبت سے ہو گی

(الف) ہر ایسی مجلس انصار اللہ جس کے رکن ۲۰ سے کم ہوں ایک نمائندگان منتخب ہوگا۔

(ب) ہر ایسی مجلس جس کے رکن ۲۰ ہوں۔ ایک رکن منتخب ہوگا۔ اور زعیم بلحاظ عہدہ اس مجلس کا نمائندہ ہوگا۔ (بغیر انتخاب کے)

(ج) ایسی مجالس انصار اللہ جن کے ارکان کی تعداد ۲۰ سے زائد ہو بیس یا اس کے جزو پر ایک ایک نمائندہ زائد ہوتا چلا جائے گا۔

(د) ایسی بڑی مجالس انصار اللہ جہاں پر زعیم اعلیٰ بھی مقرر ہو تو زعیم اعلیٰ بھی بلحاظ عہدہ بغیر انتخاب کے مجلس کا نمائندہ ہوگا۔

(ہ) ضلعوار نظام کے ماتحت جہاں پر زعیم و نائب زعیم مقرر ہو چکے ہوں۔ انکو بھی اجتماع میں نمائندگی کا استحقاق حاصل ہوگا۔

(ھ) جن مجالس انصار میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں وہ بھی بحیثیت صحابی نمائندہ تصور ہوں گے۔ اور ان کو اجتماع میں شرکت کا حق حاصل ہوگا۔ لیکن ان صحابہ کرام کو اپنے صحابہ ہونے کی تصدیق میں اپنی مجلس کے زعیم کی تحریر ساتھ لانی ہوگی۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع

اور قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

اس سال خوراک کے سلسلہ میں بعض اشیاء کے غیر معمولی مہنگا ہو جانے کی وجہ سے سالانہ اجتماع کے خرچ کا تخمینہ گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں بہت بڑھ گیا ہے۔ لہٰذا قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس دفعہ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح کے مطابق وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے۔ کیونکہ پہلے بھی آمد کے مقابلہ میں اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا اس سال اگر اس طرف غیر معمولی توجہ نہ دی گئی۔ تو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

(۱) مکرم محمد عبداللہ صاحب باجوہ سکنہ ظفروال ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ اس خوشی میں انہوں نے تین روپے بطور اعانت ارسال فرمائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

۲۔ مکرم داؤد احمد صاحب راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰-۸-۵۷ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اس خوشی میں انہوں نے مبلغ تین روپے بطور اعانت ارسال فرمائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ (مینجر الفضل)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

نمبر ۱۴۲۶۶ میں مریم صدیقہ زوجہ نذیر احمد سیالکوٹی قوم سوہل پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

۱۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

۲۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔

۳۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوں گی۔ میری کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں ہے۔ صرف ایک ہزار روپیہ حق مہر ہے جو کہ میں نے اپنے خاوند سے بصورت نقدو زیور وصول کر لیا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ۲½ تولے کے زیور طلائی ہیں۔ جن کی قیمت اندازاً -/۲۵۰ روپے ہے۔ کل رقم -/۱۲۵۰ روپے ہوئی جس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔

الامۃ:۔ مریم صدیقہ

پتہ:۔ معرفت حبیب کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ۔

گواہ شد:۔ نذیر احمد سیالکوٹی خاوند موصیہ وصیت ۱۲۰۹۶ معرفت حبیب کلاتھ ہاؤس ربوہ ۱۰/۵۷

گواہ شد:۔ بشیر احمد سیالکوٹی موصی ۶۲۳۳ دفتر حفاظت مرکز ربوہ۔

نمبر ۱۴۲۶۹ میں محمودہ بیگم بنت حکیم نیاز محمد صاحب قوم گل پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ برس سے پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالرحمت غربی ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک جوڑا کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ایکصد چودہ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس کے بعد اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ نیز میرے مرنے پر جو ترکہ ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ محمودہ بیگم ۴/۵۷

گواہ شد:۔ نیاز محمد والد موصیہ محلہ دارالرحمت غربی ۴/۵۷۔

گواہ شد:۔ محمد سعید زعیم مجلس انصاراللہ دارالرحمت غربی ربوہ ۴/۵۷۔

دعائے مغفرت

میرے چچا زاد بھائی مکرم ملک عبدالحق صاحب پسر مکرم ملک برکت علی صاحب ٹمبر مرچنٹ کف وادی روڈ لاہور اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے منٹگمری میں ۲۵/۸/۵۷ کو فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور یہ کہ خدا تعالیٰ ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور صبر جمیل عطا فرمائے

(ملک حامد علی محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار آج کل ایک مشکل سے دوچار ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل کو اچھے رنگ میں حل کر دے۔

(حاجی) محمد دین درویش — قادیان

قومی خوشحالی کا اہم ذریعہ — سڑکیں

پاکستان میں سڑکوں کی تعمیر و ترقی کا جائزہ

پاکستان میں سڑکوں کی کل لمبائی ۴۴۰۰۰ میل سے بڑھ کر ۶۰۲۶۰ میل ہو گئی ہے۔ سڑکوں کی تعمیر صوبوں کی ذمہ داری ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں مرکزی حکومت صوبوں کی ہمت افزائی کرتی رہتی ہے۔ اور مالی امداد بھی دیتی ہے

سڑکوں کا مرکزی فنڈ

ملک میں سڑکوں کے نظام کو بہتر بنانے کے سلسلہ میں پہلا اقدام یہ تھا کہ ۱۹۴۹ء میں سڑکوں کا ایک مرکزی فنڈ قائم کیا گیا ۱۹۵۶-۵۷ء کے اختتام تک اس فنڈ میں سے صوبوں کو رقوم دی گئیں وہ یہ تھیں۔

مشرقی پاکستان —— ۱۵۷۴۴ ملین روپے
مغربی پاکستان —— ۵۰۶۱۳۷ ملین روپے
کراچی سمیت

میزان ۶۶۸۸۸ ملین روپے

بعض اہم اور منتخب سڑکوں کی تعمیر اور اصلاح کے سلسلہ میں مرکزی حکومت نے صوبائی حکومتوں کے مصارف کا ۵۰ فی صدی برداشت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مزید برآں ترقی و تعمیر کے قرضے بھی دونوں صوبوں کو دئے گئے ہیں۔ مشرقی پاکستان کے لئے ۱۱۹ ملین اور مغربی پاکستان کے لئے ۶۰۴ ملین روپے ۱۹۵۶-۵۷ء تک مرکزی حکومت نے مذکورہ فنڈ میں سے صوبوں کو کل ۲۸۶۶۹۹ ملین روپے کی رقم دی ہے۔

مشرقی پاکستان کی معاشیات میں آبی رسل و رسائل

مشرقی پاکستان کی معاشی اور تجارتی زندگی میں اندرون ملک آبی رسل و رسائل کی بڑی اہمیت ہے۔ یہاں ۲۶۷۰ میل لمبی قابل جہاز رانی آبی شاہراہیں ۱۰۰۰ سے زائد خود کاروباری ادارے چلا رہے ہیں۔ اس وقت ۱۰۰ سرکاری اور نجی باربردار جہاز ران کمپنیاں ہیں۔ جن میں سب سے بڑی جوائنٹ اسٹیمر کمپنیز ہے۔ جو ۶۵ اور ۷۰ فی صدی کے درمیان سامان لاتی اور لے جاتی ہیں۔

۱۹۵۱ء میں اندرون ملک اسٹیم ویسلز ایکٹ مجریہ ۱۹۱۷ء میں ایسی ترمیم کی گئی ہے۔ کہ اس میں جہازوں کے رجسٹریشن اور کرایہ کے شرحوں پر سرکاری کنٹرول اور ہنگامی صورت حال میں راستے مقرر کرنے کے اختیارات رکھنے والے بورڈ کی گنجائش ہو گئی ہے۔

جوائنٹ اسٹیمر کمپنیز تقریباً سو سال سے برصغیر ہند و پاکستان کے شمالی و مشرقی حصہ میں کاروبار کر رہا ہے۔ اس کے پاس تمام ضروریات کے لئے اپنی تنظیم ہے۔

ایسٹرن بنگال ریلوے کا بحری بیڑہ سال بھر دریا اور سمندر کی سروس چٹاگاؤں سے چلاتی ہے۔

حکومت مشرقی پاکستان نے قابل جہاز رانی راہوں کی اصلاح کے لئے ۳۶ ڈریجر خریدے ہیں۔ جن پر ۱۷۶۵ ملین روپے خرچ ہوئے۔

چھبیل روٹ

سنٹرل انجینئرنگ اتھارٹی اور حکومت مشرقی پاکستان دونوں پرانے چھبیل روٹ کو زندہ کرکے نارائن گنج اور بندرگاہ چالنا کے درمیان دریائی راستے کو مختصر کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہیں۔

پنجسالہ منصوبہ

پنجسالہ منصوبہ میں مشرقی پاکستان میں رسل و رسائل کی ترقی کے لئے ۳۰۴ ملین روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس میں آبی شاہراہوں کے ایک اعلیٰ اختیار یافتہ بورڈ کے قیام کی تجویز شامل ہے۔

۴:۔ بھی ریلوے کے ذریعہ حصہ لیتی ہے۔ سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کی تعداد ۱۹۴۷ء میں ۳۵۴۳۵ تھی جو ۱۹۵۴ء میں بڑھ کر ۶۰۶۴۳ ہو گئی۔ سڑکیں استعمال کرنے والے تمام لوگوں کے لئے شاہراہوں کا ایک کوڈ تیار کیا گیا ہے۔ جو جلد ہی شائع کیا جائے گا۔

۵:۔ اس وقت سڑکوں کی تعمیر کے دو منصوبے ہیں۔ ایک مشرقی پاکستان میں اور دوسرا مغربی پاکستان میں جو بین الاقوامی تعاون کی انتظامیہ کی اعانت سے زیر تکمیل ہے۔ ان دونوں منصوبوں میں تربیت کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔

دستور کی منظوری کے بعد مشینی طور پر چلنے والی گاڑیاں صوبائی ذمہ داری ہو گئی ہیں۔ لیکن مرکزی حکومت کراچی کے اور مغربی پاکستان کے تین قومی ملکیت بنائے ہوئے ٹرانسپورٹ بورڈوں میں بدستور منسلک ہے۔ کیونکہ ان میں سرمایہ ہے۔

مرکزی حکومت نے ۱۹۵۱ء میں مغربی پاکستان کے سابق صوبوں کی مسافر ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنانے کا فیصلہ کیا۔ لہٰذا سڑک کی نقل و حمل کے بورڈ بنائے گئے۔ جن میں مرکزی حکومت حصہ

۲۵ اگست کو نائیجیریا بھر میں یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اہتمام سے منایا گیا

مختلف مقامات پر سیرۃ کے جلسوں کا انعقاد۔ آنحضرتؐ کی حیاتِ طیبہ پر ایمان افروز تقاریر

نائیجیریا (بذریعہ تار) مورخہ ۲۵ اگست کو نائیجیریا بھر میں یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم پورے اہتمام سے منایا گیا ہے۔ اس روز جلسے منعقد کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور سیرۃ مقدسہ پر تقاریر کی گئیں۔ ان جلسوں میں غیر مسلم بھی کثرت سے شریک ہوئے اور انہوں نے بھی دنیا کے محسن اعظم نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ لیگس میں جو جلسہ منعقد کیا گیا وہ خاص طور پر بہت کامیاب رہا۔ "مسلم براڈکاسٹنگ" کے افسر اعلیٰ الحاج ایکیموڈے نے جلسے میں تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی عظیم الشان اسلامی خدمات کو سراہا۔ بعد ازاں انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ کے محاسن و فضائل بیان کئے۔ آپ کے بعد مکرم مولوی احمد صاحب نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پر چیدہ چیدہ اقتباس پڑھ کر سنائے اور اس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے انتہائی ارفع مقام اور بنی نوع انسان پر آپ کے عظیم الشان احسانات کو واضح کیا۔ آخر میں مکرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے ایک پر مغز تقریر میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کی اہمیت اور ان کی غرض و غایت واضح کرنے کے بعد نبی اکرم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور واضح کیا کہ جب تک دنیا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم اور آپ کے پیش کردہ اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا نہیں ہوگی۔ اس وقت تک دنیا میں حقیقی امن کا دور دورہ نہیں ہوگا۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں طالبات کے ایک نئے ہوسٹل کا افتتاح

ڈھاکہ ۲ ستمبر۔ کل مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب عطاء الرحمٰن خاں نے ڈھاکہ یونیورسٹی میں طالبات کے نئے ہوسٹل کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس ہوسٹل کی تعمیر کے بعد طالبات کے تعلیمی معیار کے بلند ہونے میں مدد ملے گی۔

کل شام سیلاب کا پانی مظفر گڑھ سے چند فرلانگ کے فاصلہ پر تھا

شہر کی حفاظت کے لئے فوج طلب کر لی گئی

لاہور ۴ ستمبر۔ کل شام سیلاب کا پانی مظفر گڑھ سے صرف چند فرلانگ کے فاصلہ پر تھا وہاں صورت حال تیزی سے خراب ہو رہی ہے اور شہر کی حفاظت کے لئے فوج طلب کر لی گئی ہے۔ پنج ند کے مقام پر کل رات پانی برابر چڑھ رہا تھا۔ باقی دریاؤں سندھ، جہلم اور ستلج میں پانی اتر گیا ہے۔ البتہ کوٹری اور سکھر کی جانب سندھ میں پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے۔ لیکن تا حال خطرہ کی حد سے بہت کم ہے۔

سدھنائی بند کے دائیں کنارے پر حفاظتی بند میں جو شگاف ڈالا گیا تھا اس سے کل شام مزید ۴۰ ہزار کیوسک پانی خارج ہو رہا تھا۔ اس وقت لائل پور اور ملتان کے اضلاع میں سیلاب کا زور بہت زیادہ ہے ملتان میں موسمی نالوں سے بھی بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ لائلپور کے ضلع میں کمالیہ کا شہر خطرہ سے باہر ہے۔ لیکن کئی دوسری تحصیلوں میں بہت بھاری نقصان پہنچا ہے۔ کل شام ملتان شہر سے پانی ۲ میل کے فاصلے پر تھا۔ جن علاقوں میں سیلاب کا پانی اتر چکا ہے وہاں مواصلات کا سلسلہ بحال ہوتا جا رہا ہے وہاں طبی اور دیگر قسم کی امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔

سندھی ادبی بورڈ کی طرف سے بعض نئی کتابوں کی اشاعت

حیدرآباد ۲ ستمبر۔ سندھی ادبی بورڈ نے پانچ نئی کتابیں شائع کی ہیں۔ اس کے علاوہ دس مزید کتابیں اس وقت زیر طبع ہیں اور بیس اور کتابیں شائع کرنے کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ بورڈ کی طرف سے ۵ سال میں سو کے قریب کتابیں شائع کی جائیں گی جو زیادہ تر اسلامی تاریخ، سندھ کی تاریخ اور تہذیب و تمدن کی تاریخ پر مشتمل ہوں گی۔

مشرقی پاکستان میں رائے دہندگان کی فہرستوں کی تیاری

ڈھاکہ ۲ ستمبر۔ امید ہے کہ مشرقی پاکستان میں رائے دینے والوں کی فہرستیں تیار کرنے کا کام اس مہینے کے آخر میں مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد طباعت کا کام شروع ہوگا۔ اور خیال ہے کہ اس میں تین ماہ کا عرصہ لگے گا۔ الیکشن کمیشن کے بعض اعلیٰ افسران صوبے کا دورہ کرکے کام کی رفتار کا جائزہ لے رہے ہیں۔